تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 24, 2025

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'امپاورنگ فیوچرس: وومین، اے آئی اینڈ دی فیوچر آف ورک' کے موضوع پر چار روزہ بین الاقوامی اسپرنگ اسکول دو ہزار پچیس کی میزبانی کی

'امپاورنگ فیوچرس: وومین، اے آئی اور فیوچر آف ورک' کے مرکزی خیال پر مرکوز چار دنوں تک چلنے والے بین الاقوامی ورکشاپ اسپرنگ اسکول دو ہزار پچیس مورخہ بیس فروری دو ہزار پچیس کو سینٹر فار انوویشن اینڈ انٹر پرینورشپ (سی آئی ای) جامعہ ملیہ اسلامیہ میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔ مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل انقلاب میں صنفی خلیج کو پاٹنا اس پہل کا مقصد ہے۔ اس پہل نے بنگلہ دیش، جرمنی، ہندوستان اور ویتنام کے طلبہ، یونیورسٹیوں اور صنعت کے ماہرین کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا۔ مصنوعی ذہانت کے دور میں مستقبل میں کام کس طرح ہوگا اس کی نوعیت کیا ہوگی اس سلسلے میں شرکا عملی تربیت، بین علومی اشتراک اور مباحثوں میں شریک ہوئے۔

اسپرنگ اسکول ایک اشتراکی پہل اور کوشش ہے جس کی سربراہی جرمن فیڈرل منسٹری فار اکونومکس کوآپریشن اینڈ ڈولپمنٹ (بی ایم زیڈ) کررہی ہے، جس پر ڈیوچے جے سلشافٹ فار انٹرنیشلاے زوسمینر بیٹ (جی آئی زیڈ) سینٹر فار انوویشن (سی آئی ای) جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ہمبولٹ انسٹی ٹیوٹ فار انٹرنیٹ اینڈ سوسائٹی (ایچ آئی آئی جی) جرمنی کی ساجھیداری اور اشتراک میں عمل درآمد کررہی ہے۔ چار روزہ جامع پروگرام میں بنگلہ دیش، جرمنی، ہندوستان اور ویتنام کی غیر تکنیکی خاتون طالبات تھیں جنہیں بنیادی ڈیجیٹل صلاحیتوں، بین علومی اشتراکی تجربہ اور صنعت کے جدید ترین حقائق سے رابطے کا موقع ملا۔

اسپرنگ اسکول دو ہزار پچیس کی اہم نکات

عملی آموزش: ماہرین کی نگرانی و سرپرستی میں شرکا نے مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل انقلاب اور مستقبل میں کام کے طور طریقے کا تفصیلی جائزہ لیا۔

صنعت اور انڈسٹری کا ایکسپوژر: سرکرہ اے آئی ماہرین اور ٹکنالوجی میں خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے اہم پالیسی سازوں کی سرپرستی میں اجلاس کا اہتمام

حقیقی دنیا کے چیلنجیز: ایڈواسکرم اور ناؤلینڈ۔ نیکسٹ لینڈ جیسی طریقیات کے استعمال سے شرکا نے مصنوعی ذہانت والے